الجزء ۱۳

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

اور میں اپنے آپ کو پاک صاف نہیں کہتی بے شک نفس تو (انسان کو) برائی ہی سکھاتا ہے

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾

مگر جس پر میرا پروردگار رحم فرمائے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا

اور بادشاہ نے کہا ان کو میرے پاس لاؤ میں ان کو خاص اپنے ساتھ رکھوں گا پس جب

كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾

(بادشاہ نے) ان سے گفتگو کی کہا یقیناً آج سے آپ ہمارے ہاں بڑے معزز (اور) بڑے قابلِ اعتماد ہیں۔

قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَاۗىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّىْ حَفِيْظٌ

(یوسف علیہ السلام نے) فرمایا مجھے ملکی خزانوں پر مقرر کر دیجیے بے شک میں حفاظت بھی رکھوں گا (اور اس شعبہ کو)

عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ

خوب جانتا بھی ہوں۔ اور ہم نے اسی طرح سے یوسف (علیہ السلام) کو ملک (مصر) میں با اختیار بنا دیا

يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاۗءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ

کہ اس میں جہاں چاہیں رہیں۔ ہم جس پر چاہیں اپنی رحمت متوجہ فرمائیں

نَّشَاۗءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ

اور ہم خلوص سے نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا اجر

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع وَجَاۗءَ

کہیں بہتر ہے ایمان لانے والوں اور پرہیز گاری کرنے والوں کے لیے۔ اور یوسف (علیہ السلام)

اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ

کے بھائی آئے (غلہ لینے کی غرض سے) پھر ان کے پاس پہنچے تو انہوں (یوسف علیہ السلام) نے ان کو پہچان لیا

ع ۷ ۸

لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ

اور وہ ان (یوسف علیہ السلام) کو نہ پہچان سکے۔ اور جب انہوں (یوسف علیہ السلام) نے ان کا سامان تیار کر دیا

ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي

تو فرمایا جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا کیا تم نہیں دیکھتے کہ

الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ

میں ماپ بھی پورا پورا دیتا ہوں اور میں مہمانداری بھی سب سے اچھی کرتا ہوں۔ پھر اگر تم اسے میرے پاس

بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا

نہ لاؤ گے تو تمہیں میرے پاس سے غلّہ نہیں ملے گا اور تم میرے پاس بھی نہیں آسکو گے۔ انہوں

سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ

نے کہا ہم اس کے بارے اس کے والد سے تذکرہ کریں گے اور ہم یہ کام ضرور کریں گے۔ اور انہوں

لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

(یوسف علیہ السلام) نے اپنے کام کرنے والوں کو حکم دیا کہ ان کی پونجی ان کے اسباب میں (چھپا کر)

يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

رکھ دو تاکہ جب یہ اپنے اہل وعیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (پا کر خوش ہوں) تاکہ یہ پھر سے

يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا

یہاں آئیں۔ پس جب وہ واپس اپنے والد (یعقوب علیہ السلام) کے پاس پہنچے کہنے لگے اے ہمارے والد!

مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ

ہم سے غلہ روک دیا گیا ہے سو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم (پھر) غلہ لاسکیں اور یقیناً

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ

ہم ان کی پوری حفاظت کریں گے۔ انہوں (یعقوب علیہ السلام) نے فرمایا کیا میں اس کے بارے میں تمہارا

اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪

ایسا ہی اعتبار کرلوں جیسے پہلے اس کے بھائی (یوسف علیہ السلام) کے بارے کیا تھا۔ سو اللہ ہی نگہبان ہیں

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ

اور وہ سب سے بہتر رحم کرنے والے ہیں۔ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو (اس میں)

وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا

ان کو ان کی جمع پونجی (بھی) ملی جو ان کو واپس کردی گئی تھی۔ کہنے لگے اے ہمارے والد! ہمیں اور کیا چاہیئے

نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا

یہ ہماری پونجی ہے جو ہمیں واپس کردی گئی ہے اور اب ہم اپنے گھر والوں کے لیئے (اور) غلہ لائیں

وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ

گے اور اپنے بھائی کی خوب حفاظت کریں گے اور (ان کی وجہ سے) ایک اونٹ کا بوجھ غلہ زیادہ لائیں گے۔

يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ

یہ تھوڑا سا غلہ ہے۔ انہوں نے فرمایا میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک

مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ

کہ تم اللہ کی قسم کھا کر مجھ سے وعدہ نہ کرو کہ تم ضرور اسے لے ہی آؤ گے ہاں اگر تم گھیر ہی لیئے جاؤ

بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا

تو (مجبوری ہے) پس جب وہ (قسم کھا کر) ان سے وعدہ کر چکے تو فرمایا کہ جو قول و قرار

نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ

ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔ اور فرمایا اے میرے بیٹو! (سب کے سب) ایک ہی دروازے

وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ

سے مت داخل ہونا اور علیحدہ علیحدہ دروازوں سے داخل ہونا اور میں اللہ کے

عَنكُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ

حکم کو تو تم سے نہیں روک سکتا حکم تو بس اللہ کا ہی (چلتا) ہے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم ۖ مَّا كَانَ

اور جب وہ (شہر میں) داخل ہوئے جہاں سے ان کے والد نے ان کو فرمایا تھا

يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي

کوئی تدبیر اللہ کے حکم کو ان سے ذرا بھی نہ ٹال سکتی تھی ہاں وہ یعقوب (علیہ السلام) کے

نَّفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا

دل کی آرزو تھی جو انہوں نے پوری کی اور یقیناً وہ بڑے صاحبِ علم تھے اس لیئے کہ

عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا ع ۲۷

جو ہم نے ان کو علم بخشا تھا ولیکن اکثر لوگ اس کا علم نہیں رکھتے۔ اور جب

دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي

یہ لوگ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے (حقیقی) بھائی کو اپنے پاس جگہ دی فرمایا یقیناً

أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا

میں تمہارا بھائی (یوسف علیہ السلام) ہوں، جو کچھ یہ لوگ کرتے رہے ہیں سو اس کا رنج مت کرنا۔ پھر جب

جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ

انہوں (یوسف علیہ السلام) نے ان کا سامان تیار کر دیا تو پانی پینے کا برتن اپنے بھائی کے

أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ

سامان میں رکھ دیا پھر ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ اے قافلے والو! تم تو

لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۲﴾

چور ہو۔ اور وہ ان (تلاش کرنے والوں) کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے تمہاری کون سی چیز گم ہوگئی ہے؟

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ

انہوں نے کہا ہم کو شاہی پیالہ نہیں مل رہا اور جو شخص اس کو لے آئے گا اس کو ایک اونٹ کا بوجھ

بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

(غلہ) ملے گا اور میں اس بات کا ضامن ہوں۔ کہنے لگے اللہ کی قسم بے شک تم خوب جانتے ہو

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

کہ ہم اس ملک میں اس لیئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہی ہم چور ہیں۔

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا

انہوں نے کہا اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو اس (چوری) کی سزا کیا ہوگی؟ کہنے لگے

جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ

اس کی سزا یہ ہے کہ جس شخص کے سامان میں وہ پایا جائے پس وہی اس کا بدلہ قرار دیا جائے، ہم

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ

غلط کاروں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ پھر انہوں (یوسف علیہ السلام) نے اپنے بھائی کے سامان سے پہلے ان کے

اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ

اسباب سے تلاش شروع کی پھر اپنے بھائی کے اسباب سے اسے برآمد کر لیا اس طرح

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ

ہم نے یوسف (علیہ السلام) کے لیئے تدبیر کی۔ وہ اپنے بھائی کو بادشاہ (مصر) کے قانون کے مطابق نہیں

الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ

لے سکتے تھے سوائے اللہ کی مرضی کے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجات

نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْۤا

بلند فرماتے ہیں اور تمام علم والوں سے بڑھ کر ایک علم والا ہے۔ انہوں (برادرانِ یوسفؑ)

اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ

نے کہا اگر اس نے چوری کی تو بے شک اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔

فَاَسَرَّهَا یُوْسُفُ فِیْ نَفْسِهٖ وَلَمْ یُبْدِهَا لَهُمْ ۚ

پس یوسف (علیہ السلام) نے اس بات کو اپنے دل میں پوشیدہ رکھا اور اسے ان پر ظاہر نہ ہونے دیا۔

قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾

(دل میں) فرمایا کہ تم (اس معاملہ میں) بہت ہی برے ہو اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اللہ بہت بہتر جانتے ہیں۔

قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَیْخًا كَبِیْرًا

وہ کہنے لگے اے عزیز! (عزیز مصر) بے شک اس کے والد بہت بوڑھے (بزرگ) ہیں

فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۷۸﴾

سو اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے۔ بے شک ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا

انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ! جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے علاوہ

مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا ع ۱۱ ۲

کسی اور کو پکڑ لیں، ایسا کریں تو ہم ضرور بڑے بے انصاف ہوں گے۔ پس جب وہ

اسْتَیْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِیًّا ؕ قَالَ كَبِیْرُهُمْ

ان سے نا امید ہو گئے تو الگ بیٹھ کر مشورہ کرنے لگے۔ ان میں سب سے بڑے نے کہا،

اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَیْكُمْ مَّوْثِقًا

کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا

مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ

اور اس سے پہلے یوسف (علیہ السلام) کے معاملہ میں تم کس قدر قصور کر چکے ہو سو میں تو اس

اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ

جگہ سے ملنے کا نہیں جب تک میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ میرے لیے کوئی

لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ

فیصلہ فرما دیں اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔ تم لوگ واپس اپنے والد کے پاس جاؤ

فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا

پس (ان سے جا کر) کہو اے ہمارے ابا جان! بے شک آپ کے بیٹے نے چوری کی (اور گرفتار ہوئے) اور ہم تو

بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ

وہی بیان کرتے ہیں جو ہم جانتے ہیں اور ہم غیب کی باتوں کے تو یاد رکھنے والے نہیں۔ اور جس

الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ

بستی میں ہم ٹھہرے تھے وہاں سے پوچھ لیجیے اور جس قافلے میں ہم آئے ہیں (اس سے دریافت کر لیجیے)

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

اور یقیناً ہم بالکل سچے ہیں۔ وہ فرمانے لگے بلکہ تم نے

اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ

اپنے دل سے ایک بات بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو

جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى

میرے پاس لے آئے بے شک وہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور ان سے

عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

رخ پھیر لیا اور فرمانے لگے وائے افسوس! یوسف (علیہ السلام) پر اور دکھ سے (رو رو کر) ان کی آنکھیں

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ

سفید ہو گئیں سو وہ غم سے بھرے ہوئے تھے۔ (بیٹے) کہنے لگے اللہ کی قسم

تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ

اگر آپ یوسف (علیہ السلام) کو اسی طرح یاد کرتے رہے تو بیمار پڑ جائیں گے یا

تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ

جان ہی دے دیں گے۔ انہوں نے فرمایا یقیناً میں تو اپنے رنج وغم کا

وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا

اے میرے بیٹو! جاؤ پس یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائی کو تلاش کرو

تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ

اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بے شک اللہ کی رحمت سے

رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا

کافر لوگ ہی ناامید ہوا کرتے ہیں۔ پس جب وہ ان (یوسف علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو

عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ

کہنے لگے اے عزیز! (عزیزِ مصر) ہم کو اور ہمارے خاندان کو (قحط کی وجہ سے) بہت تکلیف پہنچ رہی ہے

وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

اور ہم یہ تھوڑا سا سرمایا لائے ہیں سو (اس کے بدلے) ہمیں پورا غلہ دے دیجیے

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

اور ہم پر خیرات کیجیے۔ بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو جزائے خیر دیتے ہیں۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ

انہوں (یوسف علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم کو یاد ہے تم نے یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائی

اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ

کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم نادانی میں مبتلا تھے۔ وہ بولے کیا واقعی آپ ہی یوسف (علیہ السلام) ہیں؟

قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَآ اَخِيْ ۫ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ

انہوں نے فرمایا میں یوسف (علیہ السلام) ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ بے شک ہم پر اللہ نے بڑا

اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

احسان فرمایا ہے اور جو شخص واقعی اللہ سے ڈرتا ہے اور (گناہوں سے) صبر کرتا ہے تو یقیناً اللہ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

خلوص سے نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتے۔ کہنے لگے اللہ کی قسم یقیناً اللہ نے آپ کو ہم

وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ

پر فضیلت بخشی اور ہم ہی خطاوار تھے۔ انہوں نے فرمایا آج کے دن تم پر کوئی

الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾

عتاب نہیں، اللہ تمہارا قصور معاف فرمائیں اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ

یہ میرا کرتہ لے جاؤ پھر اسے میرے والد کے چہرے پر ڈال دو،

يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَ اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَ لَمَّا ۱۰ ع ۴

وہ دیکھنے لگ جائیں گے اور اپنے تمام گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔ اور

فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ

جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد فرمانے لگے کہ بے شک مجھے یوسف (علیہ السلام) کی خوشبو

يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ

آرہی ہے اگر تم یہ نہ کہو کہ بڑھاپے میں بہکی باتیں کر رہا ہوں۔ وہ کہنے لگے اللہ کی قسم

لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ

آپ یقیناً اسی پرانے فضول خیال میں مبتلا ہیں۔ پس جب خوش خبری دینے والا آیا

اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ

تو اُس نے اس (کرتے) کو ان کے منہ پر ڈال دیا سو وہ فوراً ہی دیکھنے لگے فرمایا کیا میں نے تم سے کہا

اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

نہ تھا کہ یقیناً میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾

انہوں نے عرض کیا اے ہمارے والد! ہمارے لیئے ہمارے گناہ کی بخشش مانگیئے، بے شک ہم خطا کار تھے۔

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

انہوں نے فرمایا عنقریب میں تمہارے لیئے اپنے پروردگار (اللہ) سے بخشش طلب کروں گا، بے شک وہ

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ پس جب (یہ سب لوگ) یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے

اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور فرمایا مصر میں چلیئے اللہ کو منظور ہو تو (وہاں) امن

اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا

سے رہیئے۔ اور اپنے والدین کو تخت (شاہی) پر بٹھایا اور سب ان (یوسف علیہ السلام) کے آگے

لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ

سجدے میں گر گئے اور انہوں نے فرمایا اے میرے ابا جان! یہ میرے خواب کی تعبیر ہے جو میں نے

الربع

مِنْ قَبْلُ ۛ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ

پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا بے شک میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا اور یقیناً اس نے مجھ پر بہت احسان

بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَاۗءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ

کیا ہے جب مجھے جیل خانے سے نکالا اور آپ کو گاؤں سے یہاں لایا

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ

بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا۔

اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

بے شک میرا پروردگار جو چاہتا ہے اس کی عمدہ تدبیر کرتا ہے، وہ بے شک بڑے علم والا بڑی

الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ

حکمت والا ہے۔ اے میرے پروردگار! آپ نے مجھے سلطنت کا بڑا حصہ عطا فرمایا

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۡ

اور مجھے خوابوں کی تعبیر دینا تعلیم فرمایا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے!

اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا

آپ ہی دنیا اور آخرت میں میرے کارساز ہیں مجھ کو فرمانبرداری کی حالت میں (دنیا سے) اٹھائیے

وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ

اور مجھے خاص نیک بندوں میں شامل فرمائیے۔ یہ (قصہ) غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا

جو ہم وحی کے ذریعے آپ کو بتلاتے ہیں اور آپ ان (برادران یوسف علیہ السلام) کے پاس اس وقت موجود نہ تھے

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ

جب انہوں نے اپنا ارادہ پختہ کر لیا اور وہ تدبیریں کر رہے تھے۔ اور بہت سے لوگ خواہ

حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ

آپ کتنی ہی خواہش کریں ایمان لانے والے نہیں۔ اور آپ ان سے اس کا کوئی صلہ بھی نہیں مانگتے یہ

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ ع ۵/۱۰

(قرآن) تو تمام جہانوں کے لیئے صرف ایک نصیحت ہے۔ اور بہت سی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں

فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

جن پر ان کا گزر ہوتا رہتا ہے اور وہ ان کی طرف توجہ

مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا

نہیں کرتے۔ اور ان کے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر

وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ

وہ (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں۔ تو کیا یہ اس بات سے بےخوف ہیں کہ ان پر

مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر اچانک قیامت آجائے

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْٓ اَدْعُوْٓا

اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ فرما دیجیئے میرا راستہ تو یہ ہے کہ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں

اِلَى اللّٰهِ ۛ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ ؕ وَسُبْحٰنَ

سمجھ بوجھ کر (دلیل وبرہان سے) میں بھی اور میرے پیرو بھی۔

اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ

بستیوں کے رہنے والوں میں سے جتنے (رسول) بھیجے ہیں سب آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی

وقف النبی علیہ السلام

الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

بھیجتے تھے تو کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں سو دیکھ لیتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ

جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیئے

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

بہت بہتر ہے جو پرہیزگار ہیں پس کیا تم سمجھتے نہیں۔

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ

یہاں تک کہ جب پیغمبر (ان سے) مایوس ہو گئے اور انہوں (کفار) نے گمان کیا کہ ان سے جھوٹ بولا گیا تھا

كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا

تو ان (انبیاءؑ) کے پاس ہماری مدد آگئی پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا اور ہمارا

يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ

عذاب (اترنے کے بعد) گناہگاروں سے پھرا نہیں کرتا۔ یقیناً ان کے

كَانَ فِىْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ؕ مَا

قصے میں عقل مندوں کے لیئے عبرت ہے یہ (قرآن)

كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ

ایسی بات نہیں جو (اپنی طرف سے) بنالی گئی ہو ولیکن جو (کتابیں) اس سے پہلے ہیں ان کی تصدیق

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى

کرنے والا ہے اور ہر بات کی تفصیل بتانے والا

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۲ ۱۱ ۱۲

اور ایمان والوں کے لیئے ذریعۂ ہدایت اور رحمت ہے۔

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۴۳ رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیات ۴۳ سورۂ رعد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

الٓمّٓرٰ۔ یہ کتاب (الٰہی) کی آیات ہیں اور جو کچھ آپ پر آپ کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

گیا ہے بالکل سچ ہے ولیکن بہت سے لوگ ایمان

يُؤْمِنُوْنَ ۝۱ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

نہیں لاتے۔ اللہ ایسا (قادر) ہے کہ اس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے اونچا کھڑا کر دیا

تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

(جیسا کہ) تم دیکھ رہے ہو پھر عرش پر قائم ہوا اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔

وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

ہر ایک، ایک مقررہ معیاد تک گردش کر رہا ہے وہی (اللہ) ہر ایک کام کی تدبیر فرماتا ہے

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲

(اور) دلائل کو تفصیل سے بیان فرماتا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار کے پاس جانے پر یقین کرو۔

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ

اور وہ ایسا (قادر) ہے کہ اس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا

وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ

پیدا فرمائے اور اس میں ہر قسم کے پھلوں سے دو دو قسمیں پیدا فرمائیں،

اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

ڈھانک دیتا ہے رات سے دن (کی روشنی) کو، بے شک اس میں سوچنے والوں کے لیئے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ

بہت سے دلائل موجود ہیں۔ اور زمین میں کئی طرح کے کھیت ہیں

وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ

پاس پاس اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں بعضے تو ایسے ہیں کہ ایک تنے سے

وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ

اوپر جا کر دو تنے ہو جاتے ہیں اور بعضے نہیں ہوتے (باوجودیکہ) سب کو ایک پانی دیا جاتا ہے اور ہم بعض (پھلوں)

بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کو بعض پر کھانے میں (لذت میں) فضیلت بخشتے ہیں۔ بے شک ان امور میں (بھی) سمجھ داروں کے لیئے

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۴ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ

دلائل (موجود) ہیں۔ اور اگر آپ کو تعجب ہوا تو (واقعی) ان کا یہ کہنا عجیب ہے کہ

ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

جب ہم (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم ازسرِنو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ

جو اپنے پروردگار کے منکر ہوئے اور ایسے ہی لوگوں کی گردنوں میں

اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

طوق ہوں گے اور یہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ۝۵ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ لوگ آپ سے عافیت (بھلائی) سے پہلے مصیبت (برائی) کا تقاضا (مطالبہ)

الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ

کرتے ہیں اور یقیناً ان سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے اور بےشک آپ کا

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ

پروردگار لوگوں کو باوجود ان کی ناانصافیوں کے معاف فرمانے والا ہے اور یقیناً آپ کا

رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پروردگار سخت سزا دیتا ہے۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ

ان پر (وہ) معجزہ (جو وہ چاہتے ہیں) ان کے رب کی طرف سے کیوں نازل نہیں کیا گیا۔ بےشک آپ

مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝۷ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا ع ۷

(انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے راہنما ہوا کرتا ہے۔ اللہ کو خبر رہتی ہے جو کسی

تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ

عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ (ماں کے) پیٹ کے اندر کمی اور بیشی ہوتی ہے

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸ عٰلِمُ الْغَيْبِ

اور ہر شے اُس کے نزدیک ایک اندازے سے (مقرر) ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر چیزوں

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝۹ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ

کا جاننے والا ہے سب سے بڑا (اور) عالی شان ہے۔ (اُس کے نزدیک) برابر ہے تم میں

اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ

کوئی بات کو چھپائے یا اسے پکار کر کہے (ظاہر کرے) اور جو شخص رات کو کہیں چھپا رہے

بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝۱۰ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ

اور دن (کی روشنی) میں کہیں چلے پھرے۔ اس کے آگے اور پیچھے

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ

اُس (اللہ) کے چوکیدار (فرشتے) ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا

کرتے ہیں۔ واقعی اللہ کسی قوم کی حالت میں تبدیلی نہیں فرماتے جب تک کہ وہ

مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا

اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم پر مصیبت کا ارادہ فرمالیتے ہیں تو

مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾

اس کے ہٹنے کی کوئی صورت نہیں رہتی اور اُس (اللہ) کے سوا کوئی اِن کا مددگار نہیں ہوتا۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ

وہی تو ہے جو تم کو بجلی دکھاتا ہے جس میں ڈر بھی ہوتا ہے اور امید بھی اور بھاری

السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ ۚ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ

بادل پیدا فرماتا ہے۔ اور گرجنے والا اس کی پاکی بیان

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ

کرتا ہے اس کی تعریف کے ساتھ اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے

فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى

پھر جس پر چاہتا ہے انہیں گرا (بھی) دیتا ہے اور وہ اللہ کے بارے

اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ ؕ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ

جھگڑا کرتے ہیں۔ اور وہ بڑی قوت والا ہے۔ اسی کے لیئے پکارنا سچّا ہے

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ

اور جن کو یہ لوگ اُس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی درخواست کو اس سے زیادہ منظور نہیں کر سکتے

بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ

مگر جیسے کوئی شخص پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دے تاکہ وہ اس کے منہ

فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ

تک (اڑکر) آجائے اور وہ (ازخود) اس (کے منہ) تک آنے والا نہیں اور کافروں

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

کی پکار محض بے کار ہے۔ اور اللہ کے سامنے ہر کوئی سجدہ کرتا ہے

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ

(سرخم کیئے ہوئے ہے) جو کوئی آسمانوں میں اور زمین میں ہے خوشی سے اور مجبوری سے اور ان کے سائے بھی صبح

وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ السجدة ۲

اور شام (سجدہ کرتے ہیں)۔ آپ کہیئے آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟

قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ

فرما دیجیئے اللہ ہے (پھر) آپ (یہ) کہیئے کہ کیا تم نے اس کے سوا مددگار قرار دے رکھے ہیں

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ

جو خود اپنے نفع ونقصان کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتے فرمایئے کیا

يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي

اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور روشنی

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا

برابر ہو سکتے ہیں؟ یا انہوں نے جو اللہ کے شریک قرار دے رکھے ہیں تو انہوں نے (کسی چیز کو) پیدا کیا

كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ

جیسے وہ (اللہ) پیدا کرتا ہے پھر ان کو پیدا کرنا ایک سا معلوم ہوا ہو؟ فرما دیجیئے کہ اللہ ہی

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ

ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) غالب ہے۔ اسی نے آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا

پانی (مینہ) برسایا پھر اس سے اپنی مقدار کے مطابق نالے بہہ نکلے

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ

پھر وہ سیلاب خس وخاشاک بہا لایا جو اس (پانی) کے اوپر آرہا اور جن چیزوں کو زیور

عَلَيْهِ فِى النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ

بنانے کے لیئے یا سامان بنانے کے لیئے آگ کے اندر تپاتے ہیں ان میں بھی ایسا ہی

مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ

میل (اوپر آجاتا) ہے اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتے ہیں

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ

سو جو میل (جھاگ) ہوتا ہے تو وہ ناکارہ سمجھ کر پھینک دیا جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کے لیئے

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

کارآمد ہوتی ہے پس وہ زمین میں (نفع رسانی کے ساتھ) رہتی ہے اسی طرح اللہ مثالیں

الْاَمْثَالَ ؕ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ

بیان فرماتے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت اچھی ہوگی

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى

اور جن لوگوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سارے خزانے ان کے

الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ

بس میں ہوں اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی تو وہ نجات کے بدلے دینا چاہیں (تو بھی نجات کہاں)

وقف النبی علیہ السلام

أُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ

ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ

اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ آپ پر جو کچھ آپ کے پروردگار کی طرف سے

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا

اتارا گیا ہے حق ہے، وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟ بے شک

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ

نصیحت تو عقل مند لوگ ہی قبول کرتے ہیں۔ جو لوگ اللہ سے کیے گئے عہد کو

اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ

پورا کرتے ہیں اور اقرار کو توڑتے نہیں۔ اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ جن (رشتوں) کو

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا

اور بُرے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی رضامندی حاصل کرنے

ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا

کے لیے (گناہ سے) صبر کرتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو روزی ہم نے ان کو دی ہے

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ

اس میں سے پوشیدہ بھی اور ظاہر بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں

السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

ان ہی لوگوں کے لیے عاقبت کا گھر ہے۔ ہمیشہ رہنے کے

النصف ۲۰=۱۷

يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

باغات ہیں جن میں یہ داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور ان کی بیویوں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ

اور ان کی اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے (وہ بھی داخل ہوں گے) اور فرشتے ان کے پاس

بَابٍ ۚ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى

ہر دروازے سے آتے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) سلامتی ہو تم پر یہ تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے سو آخرت کا

الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

گھر کیا خوب (گھر) ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے وعدوں کو پختہ کرنے کے بعد

مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

توڑتے ہیں اور جن (رشتوں) کو اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں

وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ

اور زمین میں فساد کرتے ہیں ایسے ہی لوگوں کے لیئے لعنت ہے

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

اور ان کے لیئے گھر بھی برا ہے۔ اللہ جس کا چاہتے ہیں رزق زیادہ کر دیتے ہیں

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا

اور (جس کا چاہتے ہیں) تنگ کر دیتے ہیں اور یہ (کافر) دنیا کی زندگی پہ خوش ہو رہے ہیں اور

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ ع ۸/۱۴

دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بہت تھوڑا سامان ہے۔ اور کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ

کہتے ہیں ان پر (ہمارے فرمائشی معجزوں میں سے) کوئی معجزہ ان کے پروردگار کی طرف سے کیوں نازل نہیں کیا گیا

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ

آپ فرما دیجیے کہ بے شک اللہ جس کو چاہتے ہیں گمراہ کر دیتے ہیں اور جو ان کی طرف رجوع کرتا (متوجہ ہوتا) ہے

مَنْ اَنَابَ ۝۲۷ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ

اس کو اپنی طرف راستہ دکھا دیتے ہیں۔ (مراد وہ لوگ ہیں) جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے

بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝۲۸

ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے۔ یاد رکھو! اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے، ان کے لیے خوش حالی ہے

مَاٰبٍ ۝۲۹ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ

اور نیک انجام ہے۔ اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں (پیغمبر بنا کر) بھیجا ہے

مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ

یقیناً جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تا کہ آپ ان کو وہ (کتاب) پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ پر وحی

اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ

کے ذریعے بھیجی ہے اور یہ لوگ بڑے رحمت والے (اللہ) کو نہیں مانتے۔ فرما دیجیے کہ وہ میرا پروردگار ہے اُس کے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝۳۰ وَلَوْ

علاوہ کوئی عبادت کا مستحق نہیں میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ

اور اگر قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا اس سے زمین پھٹ جاتی یا اس کے ساتھ

الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ

(ذریعہ) مُردوں سے باتیں کرا دی جاتیں (تو بھی یہ نہ مانتے) بلکہ سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔

اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

تو کیا ایمان والوں کو تسلی نہیں ہوئی کہ اگر اللہ چاہتے تو

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تمام لوگوں کو ضرور ہدایت فرما دیتے اور کافر تو ہمیشہ ایسے حال میں رہتے ہیں کہ ان کے اعمال (بد) کی

تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا

وجہ سے ان پر مصیبت آتی رہتی ہے یا ان کی بستی کے قریب

مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے گا یقیناً اللہ

يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ ع ۴

وعدہ کے خلاف نہیں کرتے۔ اور بے شک بہت سے پیغمبروں سے جو آپ سے پہلے ہوئے، تمسخر

قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ قف

ہوتے رہے ہیں۔ پس ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ

لیا سو (دیکھ لیں) ہمارا عذاب کیسا تھا۔ تو بھلا جو ہستی ہر شخص کے اعمال کی (ہر وقت) نگہبان

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ

(باخبر) ہو اور (جو) ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں (جن کو کوئی خبر نہیں، برابر ہو سکتے ہیں؟)

سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ

فرمائیے کہ ذرا ان کے نام تو لو۔ یا تم اُس (اللہ) کو ایسی بات کی خبر دیتے ہو جس کو وہ زمین میں (کہیں بھی) نہیں

اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جانتا یا محض ظاہری (جھوٹی) بات کرتے ہو۔ بلکہ کافروں کو ان کے فریب

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

خوبصورت لگتے ہیں اور (اسی وجہ سے) وہ (ہدایت کے) راستے سے روک دیئے گئے ہیں اور جس کو اللہ

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ

گمراہی میں رکھے سو اس کو کوئی ہدایت پر لانے والا نہیں۔ ان کے لیئے دنیا کی زندگی میں بھی

الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی

مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

بچانے والا بھی نہیں۔ جس جنت کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف یہ ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ

کہ اس کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں اور اس کا پھل ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کا سایہ بھی۔

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ

یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو پرہیزگار ہیں اور کافروں کا انجام

النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ

آگ (دوزخ) ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس (کتاب) سے خوش ہوتے ہیں جو آپ پر نازل

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ

فرمائی گئی ہے اور بعض لوگ (فرقے) ایسے ہیں کہ اس کی کچھ باتوں کا انکار کرتے ہیں۔ فرمادیجیئے

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ

کہ بے شک مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اُس کا شریک نہ بناؤں میں اُسی کی

اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا

طرف بلاتا ہوں اور اُسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو نازل فرمایا

عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ

یہ ایک فرمان ہے عربی زبان میں اور اگر آپ (بفرضِ محال) ان کی خواہشات کی پیروی کرنے لگیں اس کے

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع ۵ ۱۱

بعد کہ آپ کے پاس (صحیح) علم پہنچ چکا تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی آپ کا مددگار ہوگا اور نہ بچانے والا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے اور ان کو

اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ

بیویاں اور اولاد بھی دی اور کسی پیغمبر کے اختیار میں یہ بات نہ تھی کہ اللہ کے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ

حکم کے بغیر کوئی آیت (نشانی) لائے ہر زمانے کے مناسب (خاص خاص) احکام ہوتے ہیں۔ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے

مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا

مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہے) باقی رکھتا ہے اُسی کے پاس اصل کتاب ہے۔ اور جس بات

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

(عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اگر اس میں سے بعض آپ کو دکھائیں یا آپ کی مدت حیات پوری فرمادیں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

تو بے شک آپ کا کام احکام کا پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔ کیا وہ نہیں

اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ

دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کی (چاروں) اطراف سے کم کرتے چلے آتے ہیں اور اللہ

يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

(جو چاہتے ہیں) حکم فرماتے ہیں کوئی ان کے حکم کو ہٹا نہیں سکتا اور وہ بہت جلد حساب لینے والے ہیں۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ

اور یقیناً ان سے پہلے (کافر) لوگوں نے تدبیریں کیں سو سب تدبیر تو اللہ ہی کی ہے۔

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ

ہر شخص جو کچھ کر رہا ہے وہ (اللہ) اسے جانتے ہیں اور کافروں کو بھی جلد معلوم ہو جائے گا کہ آخرت کا گھر

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ

کس کے لیئے ہے۔ اور یہ کافر لوگ کہہ رہے ہیں کہ آپ (معاذ اللہ)

مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ

پیغمبر نہیں آپ فرما دیجیئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص

وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع ۲ ۱۲

جس کے پاس (آسمانی) کتاب کا علم ہے، گواہ کافی ہیں۔

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۷

آیات ۵۲ سورۂ ابراہیم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الٓرٰ۔ یہ ایک (پرنور) کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر اس لیئے نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ

ان کے پروردگار کے حکم سے تاریکیوں سے نکال کر نور (روشنی) کی طرف لے جائیں، غالب (اور) قابلِ تعریف

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

(اللہ) کے راستے کی طرف۔ اللہ وہ ہے کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ

سب اُسی کا ہے اور کافروں کے لیئے ایک سخت عذاب سے (بڑی)

شَدِيدٍ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

خرابی ہے۔ جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں

عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا

(زیادہ پسند کرتے ہیں) اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن (شبہات)

عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

تلاش کرتے ہیں ایسے لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا

مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلُّ

مگر اپنی قوم کی زبان میں تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بیان فرما دے پھر اللہ

اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

جسے چاہتے ہیں گمراہ کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور وہ غالب

الْحَكِيمُ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ

حکمت والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا

أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۙ وَذَكِّرْهُم

کہ اپنی قوم کو (کفر کی) تاریکی سے (اسلام کی) روشنی کی طرف لائیں اور ان کو

بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

اللہ کے (احسانات کے) دن یاد دلائیں بلاشبہ ان (معاملات) میں عبرتیں ہیں ہر صبر (اور) شکر کرنے

شَكُورٍ ﴿٥﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ

والے کے لیئے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کے انعام جو تم پر ہوئے

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

یاد کرو جب تم کو فرعون والوں سے نجات بخشی وہ لوگ تمہیں برے عذاب دیتے تھے

سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ

اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو

نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶ ع ۱۲ ۱۰ ۱۲

زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ

اور جب تمہارے پروردگار نے تم کو آگاہ فرمایا تھا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو زیادہ (نعمت) عطا کروں گا

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷ وَقَالَ

اور اگر تم ناشکری کرو گے تو بے شک میرا عذاب بڑا سخت ہے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ

نے فرمایا کہ اگر تم اور سب لوگ جو زمین میں (بستے) ہیں ناشکری کریں

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

تو بے شک اللہ بے نیاز (اور) قابلِ تعریف ہیں۔ بھلا تم لوگوں کو ان کے حالات کی خبر نہیں پہنچی

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ ۶ ع

جو تم سے پہلے تھے قومِ نوحؑ اور عاد اور ثمود کی اور جو ان

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ

کے بعد ہوئے، ان کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان کے پاس ان کے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ

پیغمبر دلائل لے کر آئے تو ان قوموں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پہ رکھ دیئے

وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا

اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت (جو حکم دے کر بھیجا گیا ہے) کے منکر ہیں اور جس امر کی جانب

لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۹﴾ قَالَتْ

آپ ہم کو بلاتے ہو بے شک ہم اس میں بڑے شبہ میں ہیں۔ ان کے

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

پیغمبروں نے فرمایا کیا (تم کو) اللہ کے بارے شک ہے جو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہیں۔

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ

وہ تم کو بلا رہے ہیں کہ تمہارے گناہ معاف فرمائیں اور وقت مقررہ تک

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

تم کو (خیروخوبی سے) مہلت دیں انہوں نے کہا تم محض ہماری طرح کے

مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

آدمی ہو۔ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں

اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ

تم ہمیں ان سے روکنا چاہتے ہو، سو کوئی واضح دلیل (معجزہ) لاؤ۔ ان کے پیغمبروں نے ان سے فرمایا

رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ

(ہاں) ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں ولیکن

اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ

اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتے ہیں احسان (نبوت عطا) فرماتے ہیں اور یہ ہمارے

لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى

اختیار میں نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (جو تم چاہو) معجزہ دکھا سکیں اور

الثلثة

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ

اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے - اور ہم اللہ پر بھروسہ کیوں نہ رکھیں اور یقیناً

عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى

اس نے ہمیں ہمارے (دونوں جہانوں کے فائدے کے) راستے بتادیئے اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو

مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع ۲ ۱۴

ہم اس پر ضرور صبر کریں گے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ

اور کافر لوگوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ ہم تم کو ضرور اپنے ملک سے نکال دیں گے

اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ

یا ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ۔ پس ان (پیغمبروں) پر ان کے پروردگار نے وحی فرمائی کہ

رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ لا وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ

ہم ضرور ان ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔ اور ضرور آپ لوگوں کو ان کے بعد زمین میں آباد

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ

کردیں گے۔ یہ اس شخص کے لیئے ہے جو میرے سامنے (قیامت کے روز) کھڑا ہونے سے ڈرے اور میرے

وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ لا

عذاب سے خوف کھائے۔ اور انہوں (انبیاءؑ) نے فتح چاہی اور ہر سرکش ضد کرنے والا نامراد رہ گیا۔

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ لا

اور اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ

وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور (گلے سے) آسانی سے نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے اس پر

مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنۡ وَّرَآئِهٖ

(سامانِ) موت کی آمد ہوگی مگر وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے اور

عَذَابٌ غَلِيۡظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ

سخت عذاب کا سامنا ہوگا۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا

اَعۡمَالُهُمۡ كَرَمَادِ ِۨاشۡتَدَّتۡ بِهِ الرِّيۡحُ فِىۡ يَوۡمٍ

ان کی حالت عمل کے اعتبار سے یہ ہے کہ جیسے کچھ راکھ ہو جس کو تیز آندھی کے دن میں تیز ہوا

عَاصِفٍ ؕ لَا يَقۡدِرُوۡنَ مِمَّا كَسَبُوۡا عَلٰى شَىۡءٍ ؕ

اڑا لے جائے (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان کا کوئی فائدہ ان کو حاصل نہ ہو گا

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

(بلکہ راکھ کی طرح اڑ جائے گا) یہی بہت دور کی گمراہی ہے۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ اِنۡ يَّشَاۡ

آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک پیدا فرمایا ہے اگر وہ چاہیں تو

يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۙ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ

تم سب کو فنا کر دیں اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا فرما دیں۔ اور یہ اللہ کو

عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيۡزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوۡا لِلّٰهِ جَمِيۡعًا فَقَالَ

کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے روبرو کھڑے ہوں گے

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمۡ

پھر چھوٹے درجہ کے لوگ (عوام) بڑے درجہ کے لوگوں (یعنی متکبرین، لیڈروں) سے کہیں گے کہ

تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا مِنۡ عَذَابِ اللّٰهِ

بے شک ہم تمہارے تابع تھے کیا تم اللہ کے عذاب میں سے کچھ بھی ہم سے

مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ

دور کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہم کو ہدایت فرماتے تو البتہ ہم تم کو ہدایت کرتے اب تو ہم سب کے

عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ ع

لیئے برابر ہے کہ ہم گھبرائیں یا ہم صبر کریں ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ

اور جب تمام امور (قیامت کے دن) فیصل ہو جائیں گے تو شیطان کہے گا کہ بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا

وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ

اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا پھر میں نے اس کی تم سے خلاف ورزی کی اور میرا تم پر کوئی زور

عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ

نہیں چلتا تھا ہاں میں نے تم کو (گمراہی کی) دعوت دی تو تم نے میری بات قبول کر لی

لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا

(بغیر سوچے سمجھے)۔ سو تم مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری

بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ

کوئی مدد کر سکتا ہوں اور نہ تم میری کوئی مدد کر سکتے ہو۔ بے شک میں اس بات سے

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ

انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے (دنیا میں) مجھے شریک بناتے تھے۔ بے شک جو ظالم ہیں ان کے لیئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

درد دینے والا عذاب ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیئے،

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

وہ ایسے باغوں میں داخل کیئے جائیں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا

وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کی صاحب سلامت

سَلٰمٌ ۲۳ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً

سلام (اسلام علیکم) سے ہوگی۔ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ نے پاک بات (کلامِ باری) کی کیسی مثال بیان

طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا

فرمائی ہے جیسے ایک پاکیزہ (صحت مند) درخت ہو جس کی جڑ (زمین میں) مضبوط ہو اور اس

فِي السَّمَآءِ ۲۴ تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ

کی شاخیں آسمان میں ہوں۔ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر فصل پر اپنا پھل دیتا ہو۔

رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور اللہ (ایسی) مثالیں لوگوں کے لیئے بیان فرماتے ہیں تاکہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ۲۵ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

وہ خوب سمجھ لیں۔ اور بری بات (کلمۂ کفر وشرک) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک خراب درخت ہو

خَبِيْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

کہ زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ کر پھینک دیا جائے (اور) اس کو ذرا بھی قرار (ثبات)

قَرَارٍ ۲۶ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي

نہ ہو۔ اللہ ایمان والوں کو پکی بات سے (کلمہ طیبہ) دنیا کی زندگی میں بھی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۬ قف

مضبوط (ثابت قدم) رکھتے ہیں اور آخرت میں بھی۔ اور اللہ بے انصافوں (ظالموں) کو گمراہ کرتے ہیں۔

وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۲۷ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا ع ۴ ۱۷

اور اللہ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے

نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾

اللہ کی نعمت کو (شکر بجالانے کی بجائے) کفر سے بدل دیا اور انہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں پہنچا دیا۔

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ رہنے کی بری جگہ ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے شریک

اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ

بنائے تاکہ (لوگوں کو) اُس کی راہ سے گمراہ کریں۔ فرما دیجئے کہ تھوڑے دن گزار لو پھر

مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بے شک تمہارا انجام دوزخ میں جانا ہے۔ میرے ایمان والے بندوں سے فرما دیجئے

يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کریں

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

اس دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی)۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور آسمان سے

السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ

پانی (مینہ) برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لیئے پھل پیدا فرمائے اور (تمہارے نفع کے لیئے)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ

بحری جہازوں کو تمہارے تابع فرمایا کہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور دریاؤں (نہروں)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ

کو بھی تمہارے زیرِ فرمان کیا (کہ ان سے فائدہ حاصل کرتے ہو)۔ اور سورج اور چاند کو تمہارے کام پر لگا دیا

وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾

کہ دونوں (رات دن) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ

اور جو کچھ تم نے اس سے مانگا سب تم کو عنایت فرمایا اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننے لگو تو

اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع ۴/۱۷

ان کو شمار نہ کر سکو بے شک انسان بڑا ہی بے انصاف، بڑا ناشکرا ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا

اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن کی جگہ بنا دیجیے

وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ ؕ رَبِّ اِنَّهُنَّ

اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ ہم بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھیئے۔ اے میرے پروردگار!

اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ

بے شک انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے پھر جو شخص میرا کہا مانے سو

مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ

یقیناً وہ میرا ہے اور جس نے میری بات نہ مانی تو یقیناً آپ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ہمارے

اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ

پروردگار! بے شک میں نے اپنی اولاد کو آپ کے عزت والے گھر کے پاس (کفِ دست) میدان (مکہ)

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

میں آباد کیا جہاں کھیتی بھی نہیں ہے۔ اے ہمارے پروردگار! تاکہ وہ لوگ نماز کا اہتمام رکھیں

فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ

تو آپ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دیجیئے اور ان کو پھل کھانے کو دیجیئے

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

تاکہ وہ (آپ کا) شکر کریں۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک آپ سب جانتے ہیں

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ

جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ سے تو کوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں

شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

(نہ) زمین میں اور نہ آسمان میں۔ اللہ کو تمام حمد (وثنا)

الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ

سزاوار ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر (بڑھاپے) میں اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہما السلام) (دو بیٹے) عطا فرمائے

اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ

بے شک میرا پروردگار! دعا کا بہت سننے والا ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو نماز قائم کرنے

الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ڰ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا

والا بنائیے اور میری اولاد میں سے بھی۔ اے ہمارے پروردگار! اور میری دعا قبول فرمائیے۔ اور

اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

اے ہمارے پروردگار! مجھ کو بخش دیجیے اور میرے ماں باپ کو اور تمام ایمان والوں کو جس

الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ ع ۱۸ ۶

دن حساب قائم ہو گا۔ اور یہ خیال نہ کرو کہ یہ ظالم جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس سے

الظّٰلِمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ

باخبر نہیں۔ بے شک ان کو صرف اس روز تک مہلت دے رکھی ہے جس روز (ان کی) نگاہیں پھٹی

الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ

رہ جائیں گی۔ اپنے سر اٹھائے ہوئے (میدانِ حشر کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نظریں خود ان کی طرف

اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ

نہ لوٹیں گی (کہ اپنے حال کی خبر ہو) اور ان کے دل (مارے ڈر کے) ہوا ہو رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کو اس دن

يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ

سے ڈرائیے جب ان پر عذاب آئے گا تب ظالم لوگ کہیں گے اے ہمارے پروردگار!

اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ

ہم کو تھوڑی سی مدت تک مہلت عطا فرمایئے تاکہ ہم آپ کا ارشاد (دعوت توحید) مان لیں اور پیغمبروں

الرُّسُلَ ۭ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا

کی پیروی کریں (ارشاد ہوگا) تو کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہ کھاتے تھے کہ تم

لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ

کو کبھی زوال نہ ہوگا۔ اور تم ان (پہلے) لوگوں کی جگہوں میں رہے جنہوں نے اپنی جانوں پہ

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ

ظلم کیا اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا

وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ

اور ہم نے تم سے مثالیں بیان فرمائیں۔ اور یقیناً ان لوگوں نے اپنی بہت سی تدبیریں کیں

وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ۭ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ

اور ان کی تدبیریں اللہ کے سامنے تھیں اور وہ تدبیریں ایسی (غضب کی) تھیں کہ ان سے

مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

پہاڑ بھی ٹل جائیں۔ پس تم یہ گمان نہ کرنا کہ اللہ نے اپنے پیغمبروں سے

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾

جو وعدہ فرمایا ہے اس کے خلاف کریں گے بے شک اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والے ہیں۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

جس دن زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان (بھی)

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

اور سب لوگ اللہ واحد (اور) زبردست کے روبرو پیش ہوں گے۔ اور اس دن تم گناہگاروں کو

يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ

زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھو گے۔ ان کے کرتے

قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ

گندھک کے ہوں گے اور ان کے چہروں پر آگ لپٹی ہوگی۔ تاکہ اللہ

كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

ہر (مجرم) شخص کو اس کے کیئے کی سزا دیں بے شک اللہ بڑی جلدی حساب لینے والے ہیں۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا

یہ (قرآن) لوگوں کے نام پیغام ہے تاکہ اس سے انہیں (انجام بد سے) ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں

اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۷ ۱۹

کہ وہ اکیلا ہی معبود ہے اور تاکہ دانشمند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۹۹ رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیات ۹۹ سورۂ حجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الٓرٰ۔ یہ (اللہ کی) کتاب اور واضح قرآن کی آیتیں ہیں۔